بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اَنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

یوم۔ ہفتہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۹ ربیع الثانی ۱۳۸۸ھ | ۶ احسان ۱۳۴۷ ہش | ۶ جولائی ۱۹۶۸ء | نمبر ۱۵۱

اخبار احمدیہ

•— ربوہ ۵ وفا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ گرمی کی شدت کے باعث طبیعت ناساز ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

•— احباب جماعت حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے بھی توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

•— کراچی — سید محمد اصغر صاحب مونگیری آج کل بہت سخت بیمار ہیں اور بہت زیادہ کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

•— میرے والد محترم شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی بعارضہ انفلوئنزا پیچش ایک دو ہفتے سے بیمار ہیں۔ کمزوری بہت بڑھ گئی ہے۔ اور حالت تشویشناک ہے جملہ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

محمد احمد وکالت تبشیر تحریک جدید ربوہ

•— قیادت مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے ضلع لائل پور کی جملہ مجالس کو ایک ضروری چٹھی بھجوائی گئی ہے۔ تمام زعماء سے درخواست ہے کہ وہ اس چٹھی کا فوری جواب دیں تاکہ ان کا ضلع انصار اللہ کے فرائض کی بجا آوری کے لحاظ سے نمونہ کا ضلع بن جائے جزاکم اللہ خیراً

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خود نیک بنو اور اپنی اولاد کے لئے ایک عمدہ نمونہ نیکی اور تقویٰ کا ہو جاؤ

اولاد کو متقی اور دیندار بنانے کیلئے سعی کرو اور دعائیں لگے رہو

"بعض لوگوں کا یہ بھی خیال ہوتا ہے کہ اولاد کے لئے کچھ مال چھوڑنا چاہیئے۔ مجھے حیرت آتی ہے کہ مال چھوڑنے کا تو ان کو خیال آتا ہے مگر یہ خیال ان کو نہیں آتا کہ اس کا فکر کریں کہ اولاد صالح ہو طالح نہ ہو۔ مگر یہ وہم بھی نہیں آتا اور نہ اس کی پروا کی جاتی ہے۔ بعض اوقات ایسے لوگ اولاد کے لئے مال جمع کرتے ہیں اور اولاد کی صلاحیت کی فکر اور پروا نہیں کرتے۔ وہ اپنی زندگی ہی میں اولاد کے ہاتھ سے نالاں ہوتے ہیں اور اس کی بد اطواریوں سے مشکلات میں پڑ جاتے ہیں اور وہ مال جو انہوں نے خدا جانے کن کن حیلوں اور طریقوں سے جمع کیا تھا آخر بدکاری اور شراب خوری میں صرف ہوتا ہے اور وہ اولاد ایسے ماں باپ کے لئے شرارت اور بدمعاشی کی وارث ہوتی ہے۔

اولاد کا ابتلاء بھی بہت بڑا ابتلاء ہے۔ اگر اولاد صالح ہو تو پھر کس بات کی پروا ہو سکتی ہے۔ خدا تعالیٰ خود فرماتا ہے وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ۔ یعنی اللہ تعالیٰ آپ صالحین کا متولی اور متکفل ہوتا ہے۔ اگر بدبخت ہے تو خواہ لاکھوں روپیہ اس کے لئے چھوڑ جاؤ وہ بدکاریوں میں تباہ کرکے پھر قلاش ہو جائیگی اور ان مصائب اور مشکلات میں پڑے گی جو اس کے لئے لازمی ہیں۔ جو شخص اپنی رائے کو خدا تعالیٰ کی رائے اور منشاء سے متفق کرتا ہے وہ اولاد کی طرف سے مطمئن ہو جاتا ہے ... حضرت داؤد علیہ السلام کا ایک قول ہے کہ میں بچہ تھا جوان ہوا۔ اب بوڑھا ہو گیا میں نے متقی کو کبھی ایسی حالت میں نہیں دیکھا کہ اسے رزق کی مار ہو اور نہ اس کی اولاد کو ٹکڑے مانگتے دیکھا۔ اللہ تعالیٰ تو کئی پشت تک رعایت رکھتا ہے۔ پس خود نیک بنو اور اپنی اولاد کے لئے ایک عمدہ نمونہ نیکی اور تقویٰ کا ہو جاؤ اور اس کو متقی اور دیندار بنانے کے لئے سعی اور دعا کرو۔ جس قدر کوشش تم ان کے لئے مال جمع کرنے کی کرتے ہو اسی قدر کوشش اس امر میں کرو۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۱۰۸ و ۱۰۹)

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں شادی کی مبارک تقریب

ربوہ — یہ خبر جماعت میں خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ ۴ وفا ۱۳۴۷ ہش مطابق ۴ جولائی ۱۹۶۸ء بروز جمعرات ساڑھے چھ بجے شام محترم میاں عبدالرحیم احمد صاحب وکیل الزراعت تحریک جدید اور محترمہ صاحبزادی سیدہ امۃ الرشید صاحبہ کی صاحبزادی سیدہ امۃ البصیر بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ان کی شادی میر داؤد احمد صاحب ابن محترم ڈاکٹر میر مشتاق احمد صاحب ڈائریکٹر اٹامک انرجی کمیشن ریسرچ انسٹی ٹیوٹ لاہور کے ساتھ ہوئی ہے۔ صاحبزادی امۃ البصیر بیگم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی نواسی حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی پڑنواسی اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی حضرت سید علی احمد صاحب مرحوم آف بھاگلپور کی پوتی ہیں میر داؤد احمد صاحب فورٹ کالنز کولوراڈو سٹیٹ یونیورسٹی سے ایم۔ ایس سی کرنے کے بعد آج کل پی۔ ایچ۔ ڈی کر رہے ہیں اور رخصت پر پاکستان آئے ہوئے ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے تشریف لا کر اور مسجد مبارک پر دعا فرمائی

دعا تھی دیکھیں صفحہ ۳ پر

مسعود احمد پبلشر ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۶ وفا ۱۳۴۷ ہش

محض عقلی تدابیر سے اخلاقی اقدار کا احیاء نہیں ہو سکتا

آج دنیا میں جس طرح اخلاقی اقدار کا دیوالہ نکل چکا ہے اس کو سمجھنے کے لئے بڑے بڑے دانشمند اپنے فکر و غور کے گھوڑے دوڑا رہے ہیں اور بداخلاقی اور آزادی کے سیلاب کے آگے بند باندھنے کے لئے بڑے جتن کر رہے ہیں اور ایسی ایسی تجاویز زیر عمل لانے کی کوشش کر رہے ہیں جو بظاہر تو بڑی چٹانی نفسیاتی بنیادیں رکھتی ہوئی نظر آتی ہیں مگر جن کو منتشر کرنا کوئی بھی مشکل نہیں اور جن کی دھجیاں دوسرے ہی دن ہوا میں اڑتی ہوئی نظر آتی ہیں۔

اگرچہ تہذیب نو کی آندھی یورپ سے اٹھی ہے مگر آج ساری دنیا اس کے احاطۂ اثر میں آگئی ہے۔ اور جن اقوام میں اخلاق کی کسی قدر رمق باقی تھی وہ بھی ختم ہو رہی ہے۔ غضب کی بات یہ ہے کہ یہ آزادی کی رو صرف بڑی عمر کے لوگوں ہی میں نہیں چل رہی۔ بلکہ اس کا حملہ زیادہ تر سکولوں اور کالجوں کے طلباء پر نظر آتا ہے۔ ان باتوں میں خاص طور سے جنسی بے راہ روی اتنی عام ہو چکی ہے کہ آج جو جائزے لئے جاتے ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ چند فیصد کے سوا تمام نوعمر بچے خواہ وہ مرد ہوں یا عورت کرداری توازن کھو چکے ہیں۔ اور حالت یہاں تک پہنچ چکی ہے۔ کہ اب کوئی اخلاقی کوڈ ان پر اثر انداز نہیں ہو رہا اور دانشوران مغرب صرف دانشورانہ تجاویز سے اس سیلاب کو روکنے کی لاحاصل کوشش کر رہے ہیں۔

نوجوانوں کو اپنی آزادانہ سرگرمیوں سے روکنے کے لئے ان تکالیف اور مشکلات کا واسطہ دے کر سمجھانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ جو ناجائز کردار کی وجہ سے ان کی راہ میں پیدا ہوتے ہیں۔ چنانچہ حال ہی میں ایک انگریزی رسالہ میں اس کے متعلق ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ جس میں اس بات پر زور دیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ ایسے کردار کی وجہ سے کیا کیا تکالیف درپیش آتی ہیں۔ غرض یہ ہے کہ نوجوان ان مشکلات کے خوف سے ہی اپنے کردار میں تبدیلی پیدا کر لیں گے۔ حالانکہ خود ہی ان دانشوروں نے بعض ایسے طریقے ایجاد کر لئے ہیں۔ جن کی وجہ سے ان مشکلات پر بڑی آسانی سے قابو پایا جا سکتا ہے۔

ہم یہاں ان تفصیلات میں نہیں جانا چاہتے بلکہ صرف اتنا کہنا چاہتے ہیں کہ اگر دانشوروں کے نزدیک یہ بے راہ روی واقعی ایک بری چیز ہے تو ان کو پہلے اس بات کا تعین کرنا چاہیئے کہ یہ کیوں بری چیز ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس برائی کے ظاہر نتائج بھی ایسے ہیں جو چونکا دینے کے لئے کافی ہیں اور معاشرہ میں اس سے جو ابتری پھیلتی ہے۔ وہ بھی وزن رکھتی ہے تاہم جب معاشرہ تمام کا تمام اس ایک سانچے میں ڈھل چکا ہو۔ تو ایسی برائی معاشرہ میں کوئی خطرناک طوفان پیدا نہیں کرتی۔ اس لئے کہ خود معاشرہ ہی اس رنگ میں ڈھل جاتا ہے۔ آج جو بڑے بڑے دانشور معاشرہ کی بے چینی اور بے اطمینانی کو اس برائی کے روکنے کے لئے بطور ایک وجہ کے بیان کرتے ہیں۔ وہ اس بات کو نظر انداز کر دیتے ہیں کہ ان کی اپنی یہ ذہنیت خود موجودہ معاشرہ سے الگ رہ کر اپنا حکم لگا رہی ہے۔ ورنہ اس برائی کی کثرت نے معاشرے کا مزاج ہی سراسر بدل دیا ہوا ہے۔ اور وہ اس کو محسوس بھی نہیں کرتا۔ یہی وجہ ہے کہ جس طرح ایک مناسب حال زمین میں خاص پودے خاص طور سے نشوونما پا جاتے ہیں۔ اسی طرح خاص معاشرہ میں بھی ایسے اخلاق پنپنے میں دیر نہیں لگاتے۔ جو اس معاشرہ کی زمین کے مزاج سے مناسبت رکھتے ہیں۔ اور ایسے کردار کی محض تلخیاں اس کے علاج کے لئے تو اکساتی ہیں مگر کسی عقلی تجویز سے اس کا علاج نہیں کیا جا سکتا۔

ایک عام زمین کو جو ناقابل کاشت ہو بعض تدبیروں سے قابل کاشت بنایا جا سکتا ہے۔ لیکن تجربات اس بات کے شاہد ہیں کہ ایک انسان میں روحانی زرخیزی محض عقلی تدابیر سے پیدا نہیں کی جا سکتی۔ اس وقت جو تجاویز ہمارے دانشور اخلاقی بے راہ روی کو روکنے کے لئے استعمال کر رہے ہیں۔ وہ اس لئے کامیاب نہیں ہو رہے کہ وہ سرچشمے جن سے نہ لالۂ اخلاق کی آبیاری ہوتی تھی۔ وہ خشک ہو چکے ہیں۔ جب تک وہ سرچشمے از سر نو جاری نہ کئے جائیں گے محض مصنوعی ذرائع سے انسان کو اخلاقی پستیوں میں گرنے سے بچایا نہیں جا سکتا۔ اور یہ سرچشمے مذہب کے کوہستان سے ہی برآمد ہو سکتے ہیں۔

صاف صاف لفظوں میں جب تک اللہ تعالیٰ اس کے رسولوں اور معاد پر ایمان پیدا نہیں ہوتا۔ اس وقت تک اخلاقی اقدار کی نہریں بھی ہمارے معاشرہ میں جاری نہیں ہو سکتیں۔ مادی اور نفسیاتی تدابیر آپ چاہے کتنی ہی آزما کر دیکھ لیں۔ انسانی معاشرہ بد سے بدتر ہی ہوتا چلا جائے گا۔ عقل بزرگ کار بے شک ایک حد تک مدد کرتی ہے۔ لیکن اس کی پائیدار نہیں عقل کی دیوار کو نفس امارہ کا ایک ریلہ بہالے جا سکتا ہے۔ آج جو بداخلاقیاں انسانی معاشرہ میں راہ پا گئی ہیں۔ وہ اس بات کا ثبوت ہیں کہ محض مادی عقل یہ سکت نہیں رکھتی کہ اس سیلاب کے آگے بند باندھ سکے۔ صرف ایمان باللہ ہی ایک ایسی چٹان ہے جس کو جنبش نہیں ہو سکتی۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ۔

کے یہی معنے ہیں کہ وہ اخلاقی بہشت جو انسان حاصل کرنا چاہتا ہے۔ صرف ایمان اور اعمال صالحہ سے ہی حاصل ہو سکتا ہے جس کی کوئی تہ ہے نہ کنارا۔

قطعات

مبارک ہیں وہی جو سوزِ غم میں
سرورِ سوزِ غم کو دیکھتے ہیں!
مبارک ہیں وہی جو ہر بلا میں
ترے دستِ کرم کو دیکھتے ہیں

تمہیں دیکھوں اور آنکھیں بند کر لوں
تمہیں بستے رہو آنکھوں میں پیارے
سما سکتے نہیں میری نگہ میں
تمہارے بعد دنیا کے نظارے

سعید احمد اعجاز

18

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بکثرت استغفار پڑھنے کی مبارک تحریک

استغفار کے فیوض و برکات کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے روح پرور ارشادات

(مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد)

قرآن مجید کی سورۃ النصر جو عام مفسرین کی رائے میں سنہ ۹ھ یا ۱۰ھ میں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی تحقیق کے مطابق حجۃ الوداع میں نازل ہوئی۔ اسلام کے دورِ اوّل ہی سے نہیں بلکہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے ساتھ بھی ایک نہایت گہرا تعلق رکھتی ہے اس سورۃ شریف میں اللہ تعالیٰ نے اسلام کے آخری زمانہ میں عالمگیر غلبہ کی خبر دیتے ہوئے فرمایا اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا یعنی جب اللہ کی مدد اور کامل غلبہ آجائے گا اور تو (اس بات کے آثار) دیکھ لے گا کہ اللہ کے دین میں لوگ فوج در فوج داخل ہوں گے پس اس وقت تو اپنے رب کی تعریف کے ساتھ (ساتھ) اس کی پاکیزگی (بھی) بیان کرنے میں مشغول ہو جائیو اور اس سے (اپنی قومی تربیت کی کوتاہیوں پر) پردہ ڈالنے کی دعا کیجیو وہ یقیناً اپنے بندے کی طرف رحمت کے ساتھ لوٹ لوٹ کر آنے والا ہے۔

ان آیات کے مطابق اسلام کی بین الاقوامی فتح اور کامیابی کا راز تین اہم دعاؤں میں مضمر ہے (۱) تسبیح (۲) تحمید (۳) استغفار۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی اہم تحریکات

سورہ النصر کی ان تین دعاؤں کی طبعی ترتیب کے مطابق حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۵۔امان ۱۳۴۷ ہش (مطابق ۱۵ ر مارچ ۱۹۶۸ء) کو تسبیح و تحمید اور درود شریف کا ورد خاص التزام کے ساتھ کرنے کا ارشاد فرمایا اور اب ۲۸۔احسان ۱۳۴۷ ہش (مطابق ۲۸ رجون ۱۹۶۸ء) کو تحریک فرمائی ہے کہ

"ہماری جماعت کے ذمہ تمام دنیا میں اسلام کے جھنڈے کو بلند کرنا ہے اتنی بڑی ذمہ داری کو ادا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہماری تمام بشری کمزوریاں اللہ تعالیٰ کی مغفرت کی چادر کے نیچے دبی رہیں اور ان کا ظہور نہ ہو اس غرض کے لئے ضروری ہے کہ جماعت کے تمام مرد اور تمام خواتین جن کی عمر ۲۵ سال سے اوپر ہے وہ دن میں کم سے کم سو بار، جن کی عمر ۲۵ سال اور ۱۵ سال کے درمیان ہے وہ دن میں ۳۳ بار، جن کی عمر ۱۵ اور ۷ سال کے درمیان ہے وہ دن میں گیارہ بار، اور چھوٹے بچے جن کی عمر سات سال سے کم ہے وہ روزانہ کم از کم تین بار استغفار کیا کریں۔"

(الفضل ۲ ر وفا ۱۳۴۷ ہش صلا)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نگاہ میں استغفار کی اہمیت

یہ ایک عجیب خدائی تصرف ہے کہ تسبیح و تحمید اور استغفار کو چونکہ کفر و اسلام کی آخری جنگ میں ایک فیصلہ کن حیثیت حاصل تھی اور اس طویل جد و جہد اور زبردست معرکہ کو کامیابی کے آخری مراحل تک پہنچانے کا کام مسیح محمدی کے ساتھ وابستہ کیا گیا تھا اس لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے جہاں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو تسبیح و تحمید اور درود شریف پر مشتمل ایک مرکب، جامع مانع الہامی دعا سکھلائی گئی وہاں آپ کے قلب مطہر پر ۱۲ر جنوری ۱۸۸۹ء کو جو دس شرائط بیعت القاء ہوئیں ان میں بھی تیسرے نمبر پر استغفار کی مداومت اختیار کرنے کی شرط موجود تھی یہی وجہ ہے کہ حضور علیہ السلام کا عمر بھر یہ مبارک طریق رہا کہ حضور بیعت لیتے وقت دوسرے الفاظ بیعت کے ساتھ ساتھ ہر نو مبائع سے (کلمات استغفار پڑھواتے ہوئے) یہ اقرار لیتے کہ "اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْۢبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ" (یہی تعامل آج تک حضرت اقدس کے بعد حضورؑ کے خلفاء کا ہے)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عام طور پر یہ بھی دستور مبارک تھا کہ جب بعض لوگ بیعت کے بعد عرض کرتے کہ حضور کسی وظیفہ وغیرہ کا ارشاد فرمائیں تو اس کے جواب میں حضور یہی ارشاد فرماتے کہ نماز سنوار کر پڑھا کریں نماز میں اپنی زبان میں دعا کیا کریں اور قرآن شریف بہت پڑھا کریں نیز آپ وظائف کے متعلق اکثر فرمایا کرتے تھے کہ کثرت کے ساتھ استغفار کیا کریں۔ سورہ فاتحہ پڑھا کریں درود شریف پر مداومت کریں اسی طرح لاحول اور سبحان اللہ پڑھا کریں اور فرماتے تھے کہ بس ہمارے وظائف تو یہی ہیں (روایت حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ مشمولہ سیرت المہدی جلد سوم ص۱۴۱ مرتبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ)

جولائی ۱۹۰۱ء کا واقعہ ہے کہ ایک شخص نے پوچھا کہ میں کیا پڑھا کروں حضور نے فرمایا:۔

"استغفار بہت پڑھا کرو انسان کی دو ہی حالتیں ہیں یا تو وہ گناہ نہ کرے یا اللہ تعالیٰ اس گناہ کے بد انجام سے بچالے سو استغفار پڑھتے کے وقت دونوں معنوں کا لحاظ رکھنا چاہیے ایک تو یہ کہ اللہ تعالیٰ سے گزشتہ گناہوں کی پردہ پوشی چاہیے دوسرا یہ کہ خدا سے توفیق چاہے کہ آئندہ گناہوں سے بچائے مگر استغفار صرف زبان سے پورا نہیں ہوتا بلکہ دل چاہیے۔"

(ملفوظات جلد دوم ص۲۳۲)

اسی طرح ۳۔ اکتوبر ۱۹۰۵ء کا ذکر ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا کہ عبادت میں ذوق شوق کس طرح پیدا ہوتا ہے؟ اس کے جواب میں حضور نے یہ قیمتی نصیحت فرمائی کہ:۔

"اعمال صالحہ اور عبادات میں ذوق شوق اپنی طرف سے نہیں ہو سکتا یہ خدا تعالیٰ کے فضل اور توفیق سے ملتا ہے۔۔۔۔۔۔

خوب یاد رکھو کہ دل اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے اس کا فضل نہ ہو تو دوسرے دن جا کر عیسائی ہو جاوے یا کسی اور بے دینی میں مبتلا ہو جاوے اس لئے ہر وقت اس کے فضل کے لئے دعا کرتے رہو اور اس کی استعانت چاہو تاکہ صراطِ مستقیم پر تمہیں قائم رکھے جو شخص خدا تعالیٰ سے بے نیاز ہوتا ہے وہ شیطان ہو جاتا ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ انسان استغفار کرتا رہے تاکہ وہ زہر اور جوش پیدا نہ ہو جو انسان کو ہلاک کر دیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم ص۱۵۵)

حضورؑ کی نگاہ میں کتنی اہمیت تھی؟ اس کا کسی قدر اندازہ اس امر سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ حضور کے ملفوظات کی شائع شدہ دس جلدوں میں سے کوئی جلد بھی استغفار کی تحریک سے خالی نہیں ہے۔

استغفار کی برکات پر تفصیلی روشنی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے صرف استغفار کی تلقین ہی پر اکتفا نہیں فرمایا بلکہ اس کی بہت سی برکات کا بھی پتہ دیا ہے۔ بطور نمونہ حضور ہی کے الفاظ میں چند برکات و فیوض کا تذکرہ کیا جاتا ہے:۔

مصائب کے لئے سپر

فرمایا:۔

"استغفار عذاب الٰہی اور مصائب شدیدہ کے لئے سپر کا کام دیتا ہے۔ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ۔"

(ملفوظات جلد اوّل ص۲۰۸)

خدا تعالیٰ کا رحم کھینچنے کا مجرب نسخہ

فرمایا:۔

"جس وقت انسان کا شر حد سے گزر جاتا ہے اُس وقت آسمان پر اس کی مخالفت کا ارادہ ہوتے ہی اللہ تعالیٰ کے منشاء کے موافق لوگوں کے دل سخت ہو جاتے ہیں مگر جونہی وہ توبہ و استغفار کے ساتھ خدا کے آستانہ پر گر کر پناہ لیتا ہے تو اندر ہی اندر ایک رحم پیدا ہو جاتا ہے اور کسی کو پتہ بھی نہیں لگتا کہ اس کی محبت کا بیج لوگوں کے دل میں بو دیا جاتا ہے۔ غرض توبہ و استغفار ایسا مجرب نسخہ ہے کہ خطا نہیں جاتا۔"

(ملفوظات جلد اوّل صہ ۲۹۸)

غفلت اور گناہ کا علاج

فرمایا:۔

"غفلت غیر معلوم اسباب سے ہے بعض وقت انسان نہیں جانتا اور ایک دفعہ ہی زنگ اور تیرگی اس کے قلب پر آجاتی ہے اس لئے استغفار ہے اس کے یہ معنے ہیں کہ وہ زنگ اور تیرگی نہ آوے عیسائی لوگ اپنی بیوقوفی سے اعتراض کرتے ہیں کہ اس سے سابقہ گناہوں کا ثبوت ملتا ہے اصل معنے اس کے یہ ہیں کہ گناہ صادر ہی نہ ہوں۔"

(ملفوظات جلد ۴ صہ ۲۵۵)

گناہوں کے بداثرات سے بچاؤ کا ذریعہ

فرمایا:۔

"گناہ ایک ایسا کیڑہ ہے جو انسان کے خون میں ملا ہوا ہے مگر اس کا علاج استغفار سے ہی ہو سکتا ہے۔ استغفار کیا ہے یہی کہ جو گناہ صادر ہو چکے ہیں ان کے بد ثمرات سے خدا تعالیٰ محفوظ رکھے اور جو ابھی صادر نہیں ہوئے اور جو بالقوۃ انسان میں موجود ہیں ان کے صدور کا وقت ہی نہ آوے اور اندر ہی اندر وہ جل بھن کر راکھ ہو جاویں۔"

(ملفوظات جلد ۵ صہ ۲۹۹)

آسمانی روشنی کو دوام استغفار سے ملتا ہے

فرمایا:۔

"انسان کو جو روشنی عطا ہوتی ہے وہ بھی مستقل نہیں ہوتی بلکہ عارضی ہوتی ہے اور ہمیشہ اسے اپنے ساتھ رکھنے کے لئے استغفار کی ضرورت ہے انبیاء جو استغفار کرتے ہیں اس کی بھی یہی وجہ ہوتی ہے کوئی نبی جس قدر زیادہ استغفار کرنے والا ثابت ہوگا اسی قدر اس کا درجہ بڑا اور بلند ہوگا لیکن جس کو یہ حالت حاصل نہیں تو وہ خطرہ میں ہے اور ممکن ہے کہ کسی وقت اس سے وہ چادر حفاظت کی چھین لی جاوے کیونکہ نبیوں کو بھی وہ مستعار طور پر ملتی ہے اور وہ پھر استغفار کے ذریعہ اسے ہدامی طور پر رکھتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد ۷ صہ ۱۲۴)

عبودیت کا راز استغفار میں مخفی ہے

فرمایا:۔

"جو شخص دعویٰ سے کہتا ہے کہ میں گناہ سے بچتا ہوں وہ جھوٹا ہے جہاں شیرینی ہوتی ہے وہاں چیونٹیاں ضرور آتی ہیں۔ اسیطرح نفس کے تقاضے تو ساتھ لگے ہی ہیں ان سے نجات کیا ہو سکتی ہے خدا تعالیٰ کے فضل اور رحمت کا ہاتھ نہ ہو تو انسان گناہ سے نہیں بچ سکتا۔۔۔ نبیوں کے استغفار کا مطلب یہی ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل کا ہاتھ اُن پر رہے ورنہ اگر انسان اپنے نفس پر چھوڑا جاوے تو وہ ہرگز معصوم اور محفوظ نہیں ہو سکتا اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ اور دوسری دعائیں بھی استغفار کے اسی مطلب کو بتلاتی ہیں۔ عبودیت کا سّر یہی ہے کہ انسان خدا کی پناہ کے نیچے اپنے آپ کو لے آوے۔ جو خدا کی پناہ نہیں چاہتا وہ مغرور اور متکبر ہے۔"

(ملفوظات جلد ۶ صہ ۲۱)

"انسان کو خدا کی ضرورت ہر حال میں لاحق رہتی ہے اس لئے ضروری ہوا کہ خدا سے طاقت طلب کرتے رہیں۔ اور یہی استغفار ہے۔ اصل حقیقت تو استغفار کی یہ ہے پھر اس کو وسیع کر کے اُن لوگوں کے لئے کیا گیا کہ جو گناہ کرتے ہیں کہ اُن کے بُرے نتائج سے محفوظ رکھا جاوے لیکن اصل یہ ہے کہ انسانی کمزوریوں سے بچایا جاوے۔ پس جو شخص انسان ہو کر استغفار کی ضرورت نہیں سمجھتا وہ بے ادب دہریہ ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۱۷)

روحانی طاقت بڑھانے کا روحانی ہتھیار

فرمایا:۔

"یاد رکھو کہ دو چیزیں اس امت کو عطا فرمائی گئی ہیں ایک قوت حاصل کرنے کے واسطے دوسری حاصل کردہ قوت کو عملی طور پر دکھانے کے لئے قوت حاصل کرنے کے واسطے استغفار ہے جس کو دوسرے لفظوں میں استمداد اور استعانت بھی کہتے ہیں۔ صوفیوں نے لکھا ہے کہ جیسے ورزش کرنے سے مثلاً مگدروں اور موگریوں کے اُٹھانے اور پھیرنے سے جسمانی قوت اور طاقت بڑھتی ہے اسیطرح پر روحانی مگدر استغفار ہے اس کے ساتھ روح کو ایک قوت ملتی ہے دل میں استقامت پیدا ہوتی ہے جسے قوت لینی مطلوب ہو وہ استغفار کرے۔"

(ملفوظات جلد دوم صہ ۶۸)

توبہ اور استغفار میں فرق

فرمایا:۔

"استغفار اور توبہ دو چیزیں ہیں ایک وجہ سے استغفار کو توبہ پر تقدّم ہے کیونکہ استغفار مدد اور قوت ہے جو خدا سے حاصل کی جاتی ہے اور توبہ اپنے قدموں پر کھڑا ہونا ہے عادت اللہ یہی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ سے مدد چاہے گا تو خدا تعالیٰ ایک قوت دیدیگا۔" (ملفوظات جلد دوم صہ ۶۸)

استغفار سے اولاد بھی ملتی ہے

فرمایا:۔

"استغفار بہت کرو اس سے گناہ بھی معاف ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اولاد بھی دے دیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صہ ۲۰۹)

کلیدِ ترقیات

فرمایا:۔

"انسان کے واسطے غموں سے سبک ہونے کے واسطے یہ طریق ہے استغفار کلید ترقیات ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صہ ۲۰۶)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زبانِ مبارک میں دعا

بالآخر سیدنا حضرت موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زبانِ مبارک سے نکلی ہوئی ایک نہایت پُردرد و پُرسوز دعا پر زیرِ نظر مختصر مضمون ختم کرتا ہوں۔ یہ پیاری دعا استغفار کی برکتوں کا ایک لطیف اور جامع نقشہ اپنے اندر رکھتی ہے اور مقبولین بارگاہِ الٰہی کی قلبی کیفیت کی آئینہ دار ہونے کے علاوہ ہر سچے اور پاک اور مخلص مسلمان کے دل کی وہ آواز ہے جو آستانہ احدیت میں آنکھ کے آنسوؤں کے ساتھ بلند کی جاتی اور بالآخر اس کے فضل سے شرفِ قبولیت پا لیتی ہے۔ حضرت اقدس علیہ السلام خدا تعالیٰ کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اے ربّ العالمین! تیرے احسانوں کا مَیں شکر نہیں کر سکتا تُو نہایت ہی رحیم و کریم ہے اور تیرے بے غایت مجھ پر احسان ہیں میرے گناہ بخش تا مَیں ہلاک نہ ہو جاؤں۔ میرے دل میں اپنی خالص محبت ڈال تا مجھے زندگی حاصل ہو۔ اور میری پردہ پوشی فرما۔ اور مجھ سے ایسے عمل کرا جن سے تُو راضی ہو جائے۔ مَیں تیری وجہ کریم کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ تیرا غضب مجھ پر وارد ہو رحم فرما اور دنیا اور آخرت کی بلاؤں سے مجھے بچا کہ ہر ایک فضل و کرم تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ آمین ثم آمین۔"

(ملفوظات جلد اوّل صہ ۲۳۵)

اے خداوندِ من گناہم بخش
سوئے درگاہِ خویش راہم بخش
روشنی بخش در دل و جانم
پاک کن از گناہ پنہانم
دل ستانی و دلربائی کن
بہ نگاہے گرہ کشائی کن
در دو عالم مرا عزیز توئی
وانچہ می خواہم از تو نیز توئی (درثمین)

چندہ مساجد اور احمدی خواتین

(حضرت سیدہ اُمّ متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

الحمد للہ ۱۶ احسان تا ۲۲ احسان ۱۳۴۷ ہش چندہ مساجد کی مد میں ایک ہزار چار سو اٹھانوے روپے کے وعدہ جات وصول ہوئے ہیں اور ایک ہزار پانچ سو بائیس روپے کی وصولی ہوئی ہے۔ گویا ۲۲ احسان تک وصولی کی کل مقدار چار لاکھ اٹھاون ہزار ایک سو ستر روپے پہنچ چکی ہے۔ الحمد للہ کہ اس ہفتہ آمد کی رفتار گزشتہ ہفتوں سے بہتر رہی ہے۔

ابھی اکتالیس ہزار آٹھ سو تیس روپے ہم نے اور جمع کرنے ہیں۔ مَیں چاہتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اگر سب لجنات متحدہ طور پر کوشش کریں تو اجتماع سالانہ ۶۸ء تک یہ رقم پوری ہو جائے۔ ہماری وہ قربانی دینے والی مستورات جنہوں نے قلیل عرصہ میں ساڑھے چار لاکھ جمع کر لئے بقیہ اکتالیس ہزار ان کے لئے جمع کرنا کوئی مشکل امر نہیں۔ پس کوشش کریں کہ اجتماع تک ہر بقایا دار سے بقایا وصول کر لیا جائے۔ اور اب تک جو عورتیں اس تحریک میں شامل نہیں ہوئیں ان کو تحریک کر کے شامل کیا جائے۔

تمام لجنات کو ان کے بقایا داران کی مکمل فہرستیں بھجوائی جا چکی ہیں۔ چندہ بھجواتے وقت چندہ دہندگان کی تفصیل ساتھ بھجوایا کریں۔

خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

سبز کھاد اور اس کی اہمیت

19

(مکرم چوہدری رشید الدین صاحب)

دنیا میں انسان کی بڑھتی ہوئی آبادی کو دیکھ کر بہت سے ارباب حل و عقد گھبرائے ہوئے ہیں۔ انہیں خوف لاحق ہے کہ انسانی نسل کے بڑھنے کی اگر یہی رفتار رہی تو ان سب کے پیٹ بھرنے کے لئے کوئی چیز میسر نہ ہوگی اور وہ بھوکوں مر جائیں گے اسلام اس مسئلہ کا منفی حل پیش کرنے کی بجائے اس کا مثبت حل پیش کرتا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ ہمیں پیداوار کو زیادہ سے زیادہ بڑھانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ قرآن مجید نے بعض امثلہ کے ذریعہ زمینداروں کی ہمت بڑھائی ہے کہ وہ بیج کی نسبت سات سو گنا بلکہ اس سے بھی زیادہ اناج پیدا کر سکتے ہیں ایک دفعہ ۱۹۶۶ء میں لائلپور زرعی یونیورسٹی کے طلباء کا ایک وفد ربوہ آیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف بھی حاصل کیا حضور نے قرآنی آیات کو پیش کر کے زراعت کے طلباء کو تلقین فرمائی کہ قرآن مجید ہمارے سامنے ترقی کے وسیع میدان رکھتا ہے اب یہ آپ لوگوں کا فرض ہے کہ تحقیق اور محنت سے کام لے کر پیداوار کو اتنا بڑھائیں کہ وہ بافراغت انسانی ضروریات کو پورا کر سکے۔

زراعت کے موجودہ حالات کو اگر مدنظر رکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام کی تائید میں ایسی رو چلا دی ہے کہ فصلوں کی نئی نئی اقسام دریافت ہو رہی ہیں جو پہلے کی نسبت کئی گنا زیادہ پیداوار دیتی ہیں یہ امر خوشی کا موجب ہے کہ حکومت پاکستان بھوک کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے زرعی پیداوار بڑھانے کی طرف پوری توجہ دے رہی ہے۔ ہمارے زمینداروں کا بھی فرض ہے کہ وہ انتہائی کوشش کریں کہ ان کی پیداوار پہلے سے کئی گنا بڑھ جائے تاکہ خدا کی ربوبیت اور رزاقیت کے اظہار کا کسی حد تک وہ بھی ذریعہ بن جائیں۔ اس میں اگر ایک طرف مخلوقِ خدا کی بھلائی ہے تو دوسری طرف ذاتی نفع اور فائدہ بھی ہم خرما و ہم ثواب والی بات ہے۔

پیداوار بڑھانے کے لئے جہاں اور بہت سی باتیں ضروری ہیں وہاں سبز کھاد کو ایک بنیادی حیثیت حاصل ہے زمین کی زرخیزی بڑھانے کے لئے سبز کھاد بڑی اہمیت رکھتی ہے۔

گو قدرت نے ایسا نظام جاری کر رکھا ہے کہ جس سے زمین کی زرخیزی خود بخود بڑھتی رہتی ہے۔ لیکن اس بڑھوتری کی رفتار بہت سست ہے اور زمین عام فلیہ رانی کے باوجود زرخیزی کے اس معیار تک نہیں پہنچتی جس کی نئی اقسام کی فصلوں کو ضرورت ہوتی ہے اور جس کے بغیر ان فصلوں سے خاطر خواہ فائدہ نہیں اٹھایا جا سکتا۔

زمین کی زرخیزی بڑھانے کا قدیم طریقہ گوبر کی کھاد کا استعمال ہے یہ ایک مکمل اور سب سے زیادہ بہتر کھاد ہے۔ اس میں زرخیزی کے لئے ضروری ہر قسم کے مرکبات موجود ہیں لیکن مشکل یہ ہے کہ یہ مفید کھاد اتنی مقدار میں مہیا نہیں ہو سکتی کہ ہر فصل کی ضرورت کو پورا کیا جا سکے۔ زراعت کے ماہرین نے تحقیق و تجربہ کے بعد اس مشکل کا حل پیش کیا ہے کہ کسان اپنے کھیتوں میں سبز کھاد کا استعمال کریں جو گوبر کی کھاد کا متبادل ہے اور قریباً وہی فوائد اپنے اندر رکھتی ہے۔

زمین کی زرخیزی بڑھانے اور قائم رکھنے کے لئے دو اجزاء کی ضرورت ہوتی ہے۔

۱۔ سبز مادہ:۔ اس سے زمین کی حالت ٹھیک رہتی ہے۔ یعنی اس میں پانی جذب کرنے کی اہلیت بڑھ جاتی ہے اور ہوا کا گذر بھی بہتر ہوتا ہے۔ یہ مادہ گوبر، پتوں اور ڈنٹھل وغیرہ کے گلنے سڑنے سے پیدا ہوتا ہے جو فصل کی کٹائی کے بعد کھیت میں رہ جاتے ہیں یا خود ڈالے جاتے ہیں۔

۲۔ تین اہم اجزاء جو فصل کی خوراک بنتے ہیں یعنی نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاشیم۔

گوبر کی کھاد میں سبز مادہ اور یہ تینوں اجزاء اور بعض دیگر عناصر بھی مناسب مقدار اور متوازن شکل میں موجود ہوتے ہیں۔ چنانچہ اگر کسان اپنے کھیتوں میں ہر فصل سے پہلے صرف کھاد استعمال کرتا رہے تو فصل کی تمام ضروریات پوری ہو جائیں گی اور عمدہ پیداوار حاصل ہوگی اور کسی قسم کی دوسری کھاد استعمال کرنے کی چنداں ضرورت نہ ہوگی۔ لیکن چونکہ اتنی مقدار میں اس کا ہر کسان کو مہیا ہونا ممکن نہیں اسلئے ضروری ہوتا ہے کہ جہاں یہ استعمال نہ کی جا سکے وہاں کسی اور ذریعہ سے مندرجہ بالا دونوں اجزاء مہیا کئے جائیں۔

کیمیاوی کھادوں کی ایجاد نے تین اہم اجزاء یعنی نائٹروجن فاسفورس اور پوٹاش کا مسئلہ تو حل کر دیا ہے اور کسان بڑی آسانی سے ہر فصل کو ضرورت کے مطابق یہ کھادیں دے کر اچھے نتائج حاصل کر سکتا ہے۔ رہا سبز مادہ کا سوال۔ اسکے حصول کے لئے سبز کھاد کی طرف توجہ دینے کے سوا کوئی چارہ نہیں۔ یہ مادہ حاصل کرنے کے لئے کھیتوں کو سبز کھاد دینا ضروری ہے ہمارے زمیندار کیمیاوی کھادوں کے استعمال کی طرف تو توجہ دے رہے ہیں لیکن سبز کھاد کی طرف سے وہ غافل ہیں حالانکہ یہ کیمیاوی کھادوں کی نسبت زیادہ اہمیت رکھتی ہے کیونکہ سبز مادہ کی عدم موجودگی کی صورت میں کیمیاوی کھادیں فصل کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتیں۔ بلکہ الٹا زمین کی حالت بگاڑنے کا موجب بن سکتی ہے۔ ہمارے لئے چونکہ کیمیاوی کھادوں کا استعمال نیا ہے اور لوگوں نے دیکھا ہے کہ ان کا ان کی فصلوں پر فوری اثر ہوتا ہے اور پیداوار بڑھتی ہے اسلئے وہ دھڑا دھڑ یہ کھادیں استعمال کرنے لگے ہیں لیکن انہیں معلوم نہیں کہ اس طرح وہ اپنی زمین کی دو ضرورتوں میں سے صرف ایک ضرورت پوری کر رہے ہیں اور دوسری کی طرف توجہ نہیں دے رہے۔ یہ بات آگے چل کر بڑے نقصان کا موجب ہو سکتی۔ فی الحال تو چونکہ ہماری زمینوں میں پچھلے سبز مادہ کی کچھ مقدار موجود ہے۔ اسلئے نقصان سامنے نہیں آ رہا۔ لیکن کھادوں کے اس یکطرفہ استعمال سے آگے چل کر یہ نقصان نمایاں ہوگا اور پھر لوگوں کی آنکھیں کھلیں گی۔

بعض ترقی یافتہ ممالک نے ہم سے پہلے یہ غلطی کی اور نقصان اٹھایا۔ اور پھر سبز کھاد کی طرف متوجہ ہوئے۔ ہمارے زمینداروں کو چاہیئے کہ وہ ان لوگوں کی مثال سے فائدہ اٹھائیں اور ابھی سے اپنی زمینوں کو متوازن خوراک مہیا کریں۔ جہاں وہ کیمیاوی کھادوں کا استعمال کریں وہاں سبز کھاد بھی ضرور دیں۔

(باقی)

ماہنامہ تحریک جدید

ماہنامہ تحریک جدید کا جولائی کا شمارہ انشاء اللہ پانچ جولائی کو حوالہ ڈاک کر دیا جائیگا۔ اگر اس تاریخ کے بعد ایک ہفتہ تک کسی خریدار کو پرچہ نہ ملے تو مہربانی فرما کر بلاتاخیر اطلاع دیں تاکہ دوبارہ بھجوایا جا سکے۔ پرچہ نہ ملنے کی صورت میں مناسب ہوگا کہ اپنے ڈاکخانہ کو بھی توجہ دلائی جائے۔

اگر آپ کا سالانہ چندہ ختم ہو چکا ہے تو پرچہ جاری رکھنے کے لئے چندہ کی تجدید فرمائیں۔ آپ یہ چندہ دیگر جماعتی چندوں کے ساتھ اپنے سیکرٹری صاحب مال یا محصل صاحب کو ادا کر دیں اور ہمیں ایک پوسٹ کارڈ کے ذریعہ اطلاع دے دیں۔

اگر کچھ عرصہ آپ کو پرچہ نہ ملا اور بعد میں آپ نے گذشتہ الشیوع بھی طلب فرمائے تو ہو سکتا ہے وہ آپ کو نہ ملیں اور آپ کی فائل نامکمل رہ جائے اسلئے چندہ کی تجدید کی طرف فوری توجہ دیں۔ مزید خریدار بھی مہیا فرمائیں۔ تاکہ بیرونی مشنوں کی کارکردگی کو زیادہ سے زیادہ دوستوں تک پہنچایا جائے۔ یہ پرچہ کسی لائبریری یا ریڈنگ روم کے نام لگوا کر بھی تبلیغ اسلام کا ثواب حاصل کریں۔ سالانہ چندہ صرف دو روپے ہے اور اس میں سالنامہ کی بھی قیمت شامل ہے

(مینجنگ ایڈیٹر)

قائدین ہفتہ وصولی کا چندہ جلد بھجوائیں

خدام الاحمدیہ کا ہفتہ وصولی ختم ہو چکا ہے۔ امید ہے قائدین نے بڑھ چڑھ کر اس ہفتہ کو کامیاب بنانے کی کوشش کی ہوگی۔ قائدین خدام الاحمدیہ سے اپیل ہے کہ وہ وصول شدہ رقوم مرکز کو جلد ارسال فرمائیں۔ رقوم بذریعہ منی آرڈر یا بنک ڈرافٹ بنام مہتمم مال خدام الاحمدیہ آنی چاہئیں۔ قائدین کو چاہیئے کہ چندہ جات کی رقوم خواہ کم ہوں یا زیادہ بغیر کسی وجہ کے اپنے پاس نہ رکھیں۔ بلکہ اسے مرکز بھجوانے کا بندوبست فرمائیں۔ (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

واقفین عارضی کی فہرست

(آخری قسط)

۲۹۶۱ مکرم کرم حسین صاحب پنڈی بھاگو۔ ضلع سیالکوٹ
۲۹۶۲ مکرم عبدالغنی کریم جامعہ احمدیہ ربوہ
۲۹۶۳ مکرم بشیر احمد صاحب بنگالی جامعہ احمدیہ ربوہ
۲۹۶۴ مکرم ملک شرافت اللہ خان صاحب دارالسلام غربی ربوہ
۲۹۶۵ مکرم مسعود احمد صاحب دارالصدر غربی العلوم ربوہ
۲۹۶۶ مکرم محمد نوراللہ صاحب ڈگری ہندوان۔ ضلع سیالکوٹ
۲۹۶۷ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب عزیز پوری ڈگری ضلع سیالکوٹ
۲۹۶۸ مکرم چوہدری ناظر علی صاحب صابو ہڈیارہ۔ ضلع سیالکوٹ
۲۹۶۹ مکرم چوہدری نذیر احمد بھگت کوٹ گوندل ضلع سیالکوٹ
۲۹۷۰ مکرم ڈاکٹر محمد عبدالغفور صاحب پبی ضلع پشاور
۲۹۷۱ مکرم حکیم فضل محمد صاحب پبی ضلع پشاور
۲۹۷۲ مکرم محمد شفیع صاحب مصطفیٰ آباد۔ لاہور
۲۹۷۳ مکرم محمد حنیف صاحب چک نمبر ۲۵۴ ج ب ضلع لائلپور
۲۹۷۴ مکرم محمد عبداللہ صاحب ادرحمہ ضلع سرگودھا
۲۹۷۵ مکرم محمد شفیع صاحب وڈ رچھ چک نمبر ۹۳ ج ضلع سرگودھا
۲۹۷۶ مکرم لدے سردار خان صاحب چک نمبر $\frac{168}{171}$ ش ضلع سرگودھا
۲۹۷۷ مکرم احمد حسن صاحب چک نمبر ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا
۲۹۷۸ مکرم اصغر علی صاحب سرگودھا
۲۹۷۹ مکرم عبدالرشید صاحب بھیرہ ضلع سرگودھا
۲۹۸۰ مکرم شیخ نذیر احمد صاحب لائل پور
۲۹۸۱ مکرم شیخ حاجی محمد منشی صاحب لائل پور
۲۹۸۲ مکرم چوہدری مجید احمد صاحب چک نمبر ۶۵ گ ب ضلع لائلپور
۲۹۸۳ مکرم خورشید احمد صاحب چک نمبر ۶۱ ج ب معرور ضلع لائلپور
۲۹۸۴ مکرم حکیم علیم الدین صاحب چک نمبر ۲۹۶ ج ب۔ ضلع لائلپور
۲۹۸۵ مکرم میاں سکندر علی صاحب جھنگ صدر
۲۹۸۶ مکرم نواب الدین صاحب حیدرآباد
۲۹۸۷ مکرم غلام نبی صاحب کنری ضلع تھرپارکر
۲۹۸۸ مکرم خوشی محمد صاحب ۱۰ اڈار کوارس احمدآباد اسٹیٹ
۲۹۸۹ مکرم نصر اللہ صاحب شمس۔ بشیر آباد اسٹیٹ ضلع حیدرآباد
۲۹۹۰ مکرم ملک دین محمد صاحب حیدرآباد
۲۹۹۱ مکرم سید سعید احمد شاہ صاحب کنری ضلع تھرپارکر
۲۹۹۲ مکرم رشید احمد صاحب وحید۔ بشیر آباد اسٹیٹ ضلع حیدرآباد
۲۹۹۳ مکرم منور احمد صاحب رشید ظفرآباد فارم ضلع حیدرآباد
۲۹۹۴ مکرم عبدالعزیز صاحب خوشاب ضلع سرگودھا
۲۹۹۵ مکرم مبارک احمد صاحب لائلپور
۲۹۹۶ مکرم عبدالرشید صاحب بھٹی لائل پور
۲۹۹۷ مکرم محمد شریف صاحب گوجرہ ضلع لائلپور
۲۹۹۸ مکرم محمد بخش صاحب چک نمبر ۹۶ گ ب ضلع لائلپور
۲۹۹۹ مکرم وزیر خان صاحب چک نمبر ۹۶ گ ب ضلع لائلپور
۳۰۰۰ مکرم حکیم روشن دین صاحب چک نمبر ۹۶ گ ب ضلع لائلپور
۳۰۰۱ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب چک نمبر ۸۹ ج ب رتن ضلع لائلپور
۳۰۰۲ مکرم چوہدری عصمت اللہ صاحب چک نمبر ۸۹ ج ب رتن ضلع لائلپور
۳۰۰۳ مکرم ڈاکٹر غلام قادر صاحب چک نمبر $\frac{1:2}{R.B}$ بڈھے والہ ضلع لائلپور
۳۰۰۴ مکرم حکیم محمد بخش صاحب طارق آباد لائلپور
۳۰۰۵ مکرم مولوی محمد خورشید صاحب چک نمبر ۶۹ گھسیٹ پورہ ضلع لائلپور
۳۰۰۶ مکرم میاں عبدالعزیز صاحب چک نمبر ۲۷۶ ر ب ضلع لائلپور

صنعت و تجارت اور خدام الاحمدیہ

سالانہ اجتماع ۱۳۳۶ ہش (۱۹۵۷ء) کے موقعہ پر سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خدمت خلق کے نہایت مفید کام کرنے کی ہدایت فرمائی تھی۔ حضور نے اس موقعہ پر فرمایا تھا کہ خدمت خلق کا اصل کام یہ ہے کہ خدام کو کوئی نہ کوئی ہنر سکھایا جائے۔ نجار چند ایک خدام کو نجاری سکھائیں۔ معمار معماری سکھائیں۔ تاجر تجارت کرنے کا طریق سکھائیں۔ اسی طرح دوسرے پیشہ ور سال کے دوران دو۔ تین۔ چار خدام کو اپنے پیشے سکھائیں۔

اگر چند سال یہ طریق جاری رہے تو بہت سے کاریگر تیار ہو سکتے ہیں۔ جہاں یہ لوگ ایک طرف تو اپنے پیشوں سے زائد آمد پیدا کر سکتے ہیں۔ جس سے سلسلہ کے چندوں میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ وہاں ہنگامی ضرورت کے وقت دوسروں کی امداد زیادہ مؤثر طریق پر ہو سکتی ہے۔

حضور کی اس ہدایت کی روشنی میں ہر خادم کا فرض ہے کہ کوئی نہ کوئی زائد پیشہ ضرور سیکھے اور پھر اسے ترقی دے اور زائد وقت میں اس سے آمد پیدا کرے۔ اس طرح اس کی آمد بھی بڑھے گی اور سلسلہ کو بھی فائدہ پہنچے گا۔ اور ضرورت کے وقت خدمت خلق کے لئے زیادہ تعداد میں مناسب کاریگر مہیا ہو سکیں گے۔

(مہتمم صنعت و تجارت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلانات دار القضاء

۱۔ حضرت مولوی فضل الدین صاحب وکیل سابق مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے مندرجہ ذیل ورثاء نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد محترم حضرت مولوی فضل الدین صاحب وکیل ۲۹ کو وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم کی پنشن کی کچھ رقم (حسب محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے یہ رقم ۰۲/۸/۱۱ روپے بتائی ہے) صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے پاس ہے۔ یہ رقم ہماری والدہ صاحبہ محترمہ کو دے دی جائے۔ ہم چار بھائی اور تین بہنیں ہیں۔ اس پر کسی کو بھی اعتراض نہیں (۱) محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم منور احمد صاحب شمیم (۲) مکرم طاہر احمد صاحب عابد (۳) مکرم صلاح الدین صاحب آف لاہور۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو کوئی اعتراض ہو تو بیس ۳۰ یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء)

۲۔ مکرم چوہدری ضیاء الحق صاحب M.B.A Comm د … آف کراچی نے درخواست دی ہے، مکرم بہاء الحق صاحب چوہدری ایم۔ اے ایم کام۔ ایل ایل بی۔ ایڈووکیٹ مورخہ ۲۳/۲/۶۸ کو کراچی میں وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم کے نام قطعات ۱۲-۱۱ پلاٹ ۲۳ رقبہ ۲ کنال چھ مرلہ واقع محلہ دار الرحمت شرقی ربوہ الاٹ ہیں۔ یہ اراضی مرحوم کے مندرجہ ذیل ورثاء کے نام منتقل کر دی جائے۔ (۱) محترمہ امینہ خاتون صاحبہ بیوہ (۲) مکرم ضیاء الحق صاحب (۳) مکرم فداء الحق صاحب (۴) مکرم ثناء الحق صاحب (۵) مکرم انوار الحق صاحب (۶) مکرم لطیف الرحمان صاحب (۷) مکرم شمس الرحمان صاحب پسران (۸) محترمہ حبیبہ … (۹) محترمہ اعجاز جمیلہ صاحبہ۔ دختران مرحوم

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو۔ تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

ناظم دار القضاء

شکریہ احباب میرے پیارے نواسے مسعود احمد نعیم کی اندوہناک وفات حسرت آیات سے احباب نے زبانی اور خطوط کے ذریعہ اظہار ہمدردی کیا ہے۔ اسی طرح بعض اخبار نے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کی ہے۔ ہم ان سب کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

مرزا فتح دین حنیف

۳۰۰۸ مکرم چوہدری ولی محمد صاحب چک نمبر $\frac{61}{ج ب}$ معرور ضلع لائلپور
۳۰۰۹ مکرم خلیل احمد صاحب چک نمبر ۲۰۹ گ ب ضلع لائلپور
۳۰۱۰ مکرم صدیق احمد صاحب صدیقی گوجرہ ضلع لائلپور

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

گھڑ دوڑ پر پابندی لگائی جائے

لاہور ۴ر جولائی۔ کل مغربی پاکستان اسمبلی میں ایک قرارداد منظور کی گئی ہے۔ جس میں حکومت سے کہا گیا ہے کہ صوبہ میں ریس مکمل طور پر بند کر دی جائے یہ قرارداد بہاولپور کے مسلم لیگی رکن صاحبزادہ نور حسن نے پیش کی تھی جس میں مزید کہا گیا ہے کہ حکومت ریس کلبوں کی سرپرستی فوراً ختم کر دے اور کلبوں کو بند کرنے کی طرف پہلے قدم کے طور پر ریس کلبوں کی کمیٹیوں میں سرکاری افسروں کی نامزدگیوں کا سلسلہ فوری طور پر ختم کر دیا جائے۔ ایوان نے رائے ظاہر کی ہے کہ سرکاری افسروں کو ہدایت جاری کی جائے کہ وہ کسی ریس کلب میں کوئی عہدہ قبول نہ کریں۔ گھوڑ دوڑ کی غرض سے گھوڑے نہ پالیں۔ اور نہ ہی وہ ریس کلبوں کے معاملات میں کسی قسم کی عملی دلچسپی لیں۔ ایوان نے یہ قرارداد اتفاق رائے سے منظور کی۔

قومی اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ عرصہ کیلئے ملتوی

راولپنڈی ۔ ۴ر جولائی۔ قومی اسمبلی نے کل کمپنیوں کے منافع میں مزدوروں کو شامل کرنے کا بل منظور کر لیا ہے۔ اس کے بعد سپیکر مسٹر عبدالجبار خان نے صدر کے حکم سے اجلاس غیر معینہ عرصہ کے لئے ملتوی کرنے کا اعلان کر دیا۔ اس بل کی دفعات کے تحت مختلف کمپنیاں بونس اور دوسری سہولتوں کے علاوہ اپنے منافع کا ½۲ فی صد مزدوروں کو ادا کریں گی۔ پارلیمانی سیکرٹری وزارت خزانہ مسٹر نور الاسلام نے بل کے بارے میں حزب اختلاف کے اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ یہ بل حکومت کی سماجی انصاف کی پالیسی کے مطابق ہے اور اس کے نفاذ سے مل مالکوں اور مزدوروں کے درمیان خوشگوار تعلقات قائم ہوں گے۔

چینی کی قیمتیں مناسب سطح پر لانے کے لئے اقدامات

لاہور ۴ر جولائی۔ صوبائی وزیر خوراک و زراعت ملک خدا بخش بچہ نے مغربی پاکستان اسمبلی کو بتایا ہے کہ حکومت چینی کی قیمتوں کو مناسب سطح پر رکھنے کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ حکومت ایک ایسے فارمولا پر بھی غور کر رہی ہے جس کے ذریعہ گنے کے کاشتکاروں کے مفاد کا بھی تحفظ ہو اور صارفین کو چینی مناسب داموں پر ملتی رہی۔ آج چینی کی قیمتوں سے متعلق پیر گلی گوہر چشتی کے سوال پر ایوان میں ۲۵ منٹ تک وزیر زراعت و خوراک ارکان کے سوالوں کے جوابات دیتے رہے اسی دوران ارکان نے چینی کی قیمتوں میں اضافہ میں شدید نکتہ چینی کی چینی کے اس مسئلہ پر ایوان میں گرما گرم بحث ہوئی۔ جس کے بعد ملک خدا بخش نے یقین دلایا کہ عوام کو چینی مناسب نرخوں پر ملتی رہے گی۔

وادی اردن کا دفاع مضبوط بنایا جا رہا ہے

طرابلس ۴ر جولائی۔ وادی اردن میں اسرائیلی فوج کے پے در پے حملوں سے پیدا ہونے والی صورت حال کے مقابلے کے لئے اردن کے دفاعی محاذ کو مضبوط بنانے کی غرض سے موثر اقدامات شروع کر دیئے ہیں۔ شاہ حسین بذات خود اس علاقے کے اگلے مورچوں کا معائنہ کر چکے ہیں۔ اور اس سلسلے میں انہوں نے اعلیٰ فوجی افسروں سے بھی تبادلہ خیال کیا ہے۔ اسرائیلی فوج حالیہ چند ماہ سے جنگ بندی لائن کی مسلسل خلاف ورزیاں کر رہی ہے اردن متحدہ عرب جمہوریہ اور شام نے اسرائیلی فوج کی ان کارروائیوں پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اور تینوں ملک اسرائیل کے متوقع بڑے حملے کے مقابلہ کے لئے دفاعی اقدامات کر رہے ہیں۔

امریکہ اسرائیل کو جارحیت کیلئے اکسا رہا ہے

قاہرہ ۴ر جولائی۔ ریڈیو قاہرہ نے کل اسرائیل کو بھاری تعداد میں اسلحہ مہیا کرنے پر امریکہ کی شدید مذمت کی ہے اور الزام لگایا ہے کہ وہ عرب ممالک کے خلاف جارحیت کے ارتکاب کے لئے اسرائیلی لیڈروں کی حوصلہ افزائی کر رہا ہے۔ ریڈیو کے مبصر نے کہا ہے کہ اسرائیل اردن اور سویز کنال کے علاقہ میں جارحانہ کارروائیاں کر رہا ہے اور عرب ممالک کی سرحدوں پر اس نے فوج جمع کر رکھی ہے امریکہ اسرائیل کے ان عزائم کو تقویت پہنچا رہا ہے اور عرب ممالک کے خلاف جارحیت کے لئے اکسا رہا ہے۔

بھارت میں مسلم اخبارات کے خلاف کارروائی

نئی دہلی ۴ر جولائی۔ سری نگر میں بھارت کی نام نہاد قومی یکجہتی کونسل کی سفارشات کے نتیجہ میں بھارت میں مسلمانوں کے بعض اردو کے اخبارات کے خلاف فرقہ پرستی کو ہوا دینے کے الزام میں کارروائی شروع ہو گئی ہے۔ حکومت کی اس متشددانہ کارروائی کا پہلا نشانہ حیدرآباد کا اخبار "رہنمائے دکن" ہے نئی دہلی کے کثیر الاشاعت روزنامہ دعوت نے حکومت کے اس اقدام کی شدید مذمت کی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ اقلیتی طبقہ کے اخبارات کے استیصال کی پالیسی فوراً بند کی جائے۔

امریکی اڈوں پر ویت کانگ کی گولہ باری

سائیگون ۴ر جولائی۔ ویت کانگ چھاپہ ماروں نے کل رات جنوبی ویت نام کے آٹھ صوبوں میں امریکی فوجوں اڈوں پر مارٹر توپوں سے زبردست گولہ باری کی ہے۔ چھاپہ ماروں نے سائیگون کے ارد گرد اور کوانگ نام کے اڈے پر بھی گولہ باری کی۔ جس سے جگہ جگہ آگ بھڑک اٹھی۔ امریکی ترجمان نے بتایا کہ حملہ سے بہت معمولی نقصان ہوا۔ جبکہ ہمارے مسلح ہیلی کاپٹروں نے حملہ کرنے والے دشمن کے ۱۹ فوجی ہلاک کر دیئے۔

فرانس کی کابینہ میں ردوبدل نہیں ہوگا

پیرس ۴ر جولائی۔ فرانس کے صدر ڈیگال نے کہا ہے نئی پارلیمنٹ کے قیام سے قبل کابینہ میں ردوبدل کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا۔

امانت تحریک جدید کی اہمیت

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ امانت تحریک جدید کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"یہ چیز چندہ تحریک جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتی اور پھر اس میں سہولت ہے کہ اس طرح تم پس انداز کر سکو گے اور اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائداد ہے اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے تو اس کا جائداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے اور اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ چندہ نہیں اور نہ ہی چندہ میں وضع کیا جا سکتا ہے۔ یہ سلسلہ کی اہمیت اور شوکت اور مالی حالت کی مضبوطی کے لئے جاری رہے گی۔

غرض یہ تحریک ایسی اہم ہے کہ میں جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی ہے۔ کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالنے والے ہیں۔"

(افسر امانت تحریک جدید)

باموقع قابل فروخت قطعہ

محلہ دارالعلوم غربی ربوہ کے آباد ترین حصہ میں قریباً ڈیڑھ کنال کا کونے کا ایک قطعہ قابلِ فروخت ہے۔ قطعہ کے ایک طرف ساٹھ فٹ کی اور دوسری طرف تیس فٹ کی سڑک ہے، پانی خوشگوار ہے تعلیمی اداروں اور مسجد اقصیٰ سے چند منٹ کے فاصلہ پر ہے۔ مرکز سلسلہ میں رہائش کے خواہش مند احباب کے لئے عمدہ موقع ہے۔ قیمت کے تصفیہ کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت یا بالمشافہ بات کریں۔

(ایم۔ اے جلیل معرفت مینجر الفضل ربوہ)

ضروری اعلان

احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ یکم جولائی ۱۹۶۸ء سے پوسٹ کارڈ کی قیمت سات پیسے کی بجائے دس پیسے ہو گئی ہے۔ اس لئے احباب کارڈ پر دس پیسے کا ٹکٹ لگایا کریں۔ کیونکہ کم ٹکٹ لگائے جانے کی وجہ سے پوسٹ کارڈ بیرنگ ہو کر مل رہے ہیں اور دفتر ہذا کا خواہ مخواہ نقصان ہو رہا ہے۔ امید ہے کہ جملہ احباب اس بات کو نوٹ فرمائیں گے اور آئندہ کوئی بھی کارڈ سات پیسے کے ٹکٹ پر پوسٹ نہیں کریں گے۔ بلکہ اس پر دس پیسے کا ٹکٹ لگایا کریں گے۔

(مینجر الفضل ربوہ)

تحریک جدید دفتر سوم اور احمدی مستورات کا فرض

(حضرت سیدہ اُم متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

حضرت مصلح موعودؓ (اللہ تعالیٰ ان کی روح پر ہزار ہا برکتیں نازل فرمائے) نے ۱۹۳۴ء میں تحریک جدید کا اجراء فرمایا تا اس کے ذریعہ سے اشاعت اسلام ہو کر اسلام کے لئے ایک نئی صبح طلوع ہو۔ دُنیا نے دیکھ لیا کہ اس تحریک کے نتیجہ میں جسے اللہ تعالیٰ سے علم پاکر حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دائمی قرار دیا جماعت نے ترقی کی اور دُنیا کے بڑے بڑے ملکوں میں مشن قائم ہوئے مساجد تعمیر ہوئیں اور بہت بڑی تعداد میں سعید روحیں اسلام کی طرف کھنچی چلی آئیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۶۵ء سے تحریک جدید کے دفتر سوم کا اجراء فرمایا تا نئی نسل اپنے ماں باپ کا بوجھ اٹھائے اور ان میں بھی قربانی کا وہی جذبہ پیدا ہو جو ان کے والدین میں تھا۔ اور اس طرح نسلاً بعد نسلٍ ایک جماعت پیدا ہوتی رہے جو اپنے سے پہلے گزرنے والوں کی ذمہ داریوں کو اٹھانے والی ہو۔

تحریک جدید صرف مردوں کے لئے نہیں تھی بلکہ عورتوں کا اس میں بہت بھاری حصہ ہے۔ گھر کا انتظام عورت کے سپُرد ہوتا ہے اگر وہ کفایت شعاری اختیار نہ کرے گی۔ سادگی کو اپنا شعار نہ بنائے گی اسراف سے نہ بچے گی لغویات سے اپنے آپ اور اولاد کو نہ بچائے گی تو نہ وہ اشاعت اسلام میں کما حقہٗ حصّہ لے سکے گی اور نہ اس کا خاوند۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جلسہ سالانہ ۱۹۳۴ء کے موقع پر مستورات کو نصیحت فرمائی تھی "اصل کام ہر احمدی مرد اور احمدی عورت کا قربانی ہے تو ہر عورت مرد سادہ زندگی بسر کرے کیونکہ ہم کو نہیں معلوم ابھی کیا کیا قربانیاں کرنی پڑیں گی۔"

جب سے تحریک جدید جاری ہوئی ہے احمدی مستورات نے بے مثال قربانیاں دکھائی ہیں۔ لیکن نہایت ضرورت ہے اس امر کی کہ نئی نسل کی بچیاں بھی اس رنگ میں رنگین ہوں جو رنگ ان کی ماؤں اور نانیوں اور دادیوں نے اختیار کیا تھا اس لئے ان پر تحریک جدید کی اہمیت کو واضح کر کے ان کو دفتر سوم میں شامل کیا جائے تا اس میں شامل ہو کر ان میں اسلام کے لئے قربانی کا جذبہ پیدا ہو۔

اس ضمن میں تمام لجنات کو ہدایت کرتی ہوں کہ وہ ۱۰ر جولائی سے ۱۷ر جولائی تک تحریک جدید کا عشرہ منائیں۔ اور ان دس دنوں میں کوشش کریں۔

۱۔ ہر عورت جس نے تحریک کا وعدہ کیا ہوا ہے لیکن ابھی تک ادا نہیں کیا اس سے بقایا وصول کیا جائے۔

۲۔ جو بچیاں اور عورتیں ابھی تک تحریک میں شامل نہیں لیکن ان کی حیثیت ایسی ہے کہ وہ شامل ہوسکتی ہیں ان پر تحریک جدید کی اہمیت واضح کرکے دفتر سوم میں شامل کیا جائے جس میں شامل ہونے کا کم سے کم معیار دس روپے ہے۔ صرف وعدہ جات ہی نہ لئے جائیں کوشش کی جائے کہ وصولی بھی ساتھ ہی ہو جائے

۳۔ ہر لجنہ ایک جلسہ تحریک جدید کے نام سے کرے جس میں تحریک جدید کے موضوع پر تقریریں کی جائیں۔ مضامین پڑھے جائیں اور اس کے سب مطالبات خصوصاً سادگی اختیار کرنا سینما نہ دیکھنا وغیرہ کے متعلق تفصیلاً بتایا جائے۔

۴۔ تحریک جدید کے اس عشرہ کی رپورٹ لجنہ مرکزیہ کو بھجوائی جائے جس میں لکھا جائے کہ کتنی وصولی کی اور کتنی نئی شامل ہوئیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا کرے کہ ہم احمدیت اور اسلام کی خاطر اپنی جان و مال اولاد سب کچھ قربان کر دینے والیاں بنیں۔

خاکسار مریم صدیقہ

شادی کی مبارک تقریب

(بقیہ صفحہ اول)

بوند کے بعد تقریب رخصتانہ کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جو مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال تحریک جدید نے کی بعدہٗ مکرم محمد احمد صاحب انور حیدرآبادی نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعائیہ نظم "محمود کی آمین" کے بعض اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔ اس کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے صاحبزادی امۃ البصیر صاحبہ اور میر داؤد احمد صاحب کے نکاح کا پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر اعلان فرمایا۔ اس موقع پر حضور نے ایک بصیرت افروز خطبہ بھی ارشاد فرمایا۔ آخر میں حضور نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی۔ جس میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد، صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام، ناظر و وکلاء صاحبان صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے کارکنان اور اس موقع پر آئے ہوئے دیگر کثیر التعداد احباب شریک ہوئے بارات جو جماعتِ احمدیہ لاہور کے بہت سے احباب پر مشتمل تھی اسی روز شام کو لاہور واپس روانہ ہوئی۔

ادارہ الفضل شادی کی اس تقریب سعید کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ، محترمہ صاحبزادی امۃ الرشید بیگم صاحبہ محترم میاں عبدالرحیم احمد صاحب اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ دیگر افراد نیز محترم ڈاکٹر میر مشتاق احمد صاحب اور آپ کے جملہ افراد خاندان کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں اور سلسلہ احمدیہ کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے ہر طرح مبارک کرے اور اسے اپنے فضل سے مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

ضروری اعلان۔ کیا آپ کبڈی کے بہترین کھلاڑی ہیں؟ اگر ہیں تو اپنے پورے کوائف سے شعبہ صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو مطلع فرمائیں اور مرکز سے اپنا ذاتی رابطہ قائم کریں تاکہ آپ کے معیار کو دیکھ کر مرکزی ٹیم میں شامل کیا جا سکے۔ (محمد دین ناز برائے مہتمم صحت جسمانی)

اعلان نکاح

ربوہ ــــ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۴ر وفا ۱۳۴۷ ہش مطابق ۴ر جولائی ۱۹۶۸ء ساڑھے چھ بجے شام صاحبزادی سیدہ امۃ البصیر بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ بنت محترم میاں عبدالرحیم احمد صاحب کی تقریب رخصتانہ میں جن کی شادی میر داؤد احمد صاحب ایم ایس سی ابن محترم ڈاکٹر میر مشتاق احمد صاحب کے ساتھ ہوئی ہے ان کے نکاح کے علاوہ ساتھ ہی محترم خان عبدالمجید خان صاحب آف ویرو وال حال دارالنصر ربوہ کی صاحبزادی عزیزہ منصورہ خان صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کے نکاح کا بھی اعلان فرمایا۔ حضور نے ان کا نکاح عبداللہ خان صاحب ابن محترم محمد نعیم خان صاحب مرحوم آف باندھی ضلع نواب شاہ کے ساتھ پندرہ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ ان دونوں نکاحوں کے اعلان سے قبل حضور نے ایک بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے مبارک کرے اور اسے اپنے فضل و کرم سے ثمرات حسنہ سے نوازے۔ آمین اللّٰھم آمین

درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ صاحبہ کو ایک ہفتہ سے دل کے شدید دورے پڑ رہے ہیں خاندان حضرت مسیح موعودؑ درویشان قادیان اور احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست ہے کہ خاص توجہ سے دعا کریں کہ ہمارا شافی و قادر مطلق خدا اپنے فضل سے جلد شفاء کاملہ عطا فرمائے

(محمد یوسف ناصر۔ واقف زندگی وکالت مال اول تحریک جدید ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴